193

آیات نمبر 83 تا 93 میں موسیٰ علیہ السلام کا احوال۔ بنی اسرائیل کو نماز قائم کرنے کا حکم۔ موسیٰ
علیہ السلام کی فرعون کے حق میں بد دعا اور اس کی قبولیت۔ بنی اسرائیل کی فرعون سے نجات اور
موت کے وقت فرعون کا ایمان لانا۔ یہ تمام واقعات ایک طرف منکرین کے لئے عبرت کا سامان اور
دوسری طرف رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو تلقین کہ جس طرح کے حالات تمہیں پیش آرہے ہیں
ایسے ہی حالات اس سے پیشتر انبیاء اور ان کے ساتھیوں کو آچکے ہیں۔ ہر دفعہ نتیجہ ایک ہی تھا کہ
رسول اور اس کے ماننے والے کامیاب ہوئے اور منکرین ناکام ہوئے۔

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤی اِلَّا ذُرِّیَّۃٌ مِّنۡ قَوۡمِہٖ عَلٰی خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِہِمۡ اَنۡ
یَّفۡتِنَہُمۡ ؕ پھر اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام پر اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی
بھی ایمان نہ لایا وہ بھی ڈرتے تھے کہ فرعون اور اس کے سردار انہیں کسی مصیبت میں نہ
ڈال دیں وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِنَّہٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ اور واقعہ یہ
ہے کہ فرعون ملک میں بڑا غلبہ رکھتا تھا اور بے شک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا
﴿۸۳﴾ وَ قَالَ مُوۡسٰی یٰقَوۡمِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ فَعَلَیۡہِ تَوَکَّلُوۡۤا اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّسۡلِمِیۡنَ اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اگر تم لوگ اللہ پر
ایمان لے آئے ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر واقعی تم اس کے فرمانبردار ہو ﴿۸۴﴾ فَقَالُوۡا
عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ اس پر انہوں نے کہا کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں رَبَّنَا لَا
تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَۃً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِکَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ
اور دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس ظالم قوم کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں
اس کافر قوم سے نجات عطا فرما ﴿۸۶﴾ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰی وَ اَخِیۡہِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِکُمَا
بِمِصۡرَ بُیُوۡتًا وَّ اجۡعَلُوۡا بُیُوۡتَکُمۡ قِبۡلَۃً وَّ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ مصر
میں اپنی قوم کی عبادت کے لئے کچھ مکانات مقرر کرلو اور اپنے گھر کو قبلہ بنا کر نماز قائم کرو
اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿٨٧﴾ وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَیۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ
مَلَاَهٗ زِیۡنَةً وَّ اَمۡوَالًا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِكَ ۚ اور
موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے ہمارے رب! بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں
کو اس دنیا کی زندگی میں بہت سا اسبابِ زینت اور مال و دولت دے رکھا ہے، کیا تو نے انہیں
یہ سب کچھ اس لئے دیا ہے کہ یہ لوگوں کو تیرے راستے سے گمراہ کریں؟ رَبَّنَا اطۡمِسۡ
عَلٰۤی اَمۡوَالِهِمۡ وَ اشۡدُدۡ عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا یُؤۡمِنُوۡا حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ
اے ہمارے رب! بس اب ان کے مال و دولت اور ساز و سامان کو برباد کر دے اور ان کے
دلوں کو اور زیادہ سخت کر دے کہ اب وہ کسی طرح ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک
عذاب اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا وَ لَا
تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی سو
اب تم دونوں اپنے حال پر ثابت قدم رہنا اور ان لوگوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا جو علم
نہیں رکھتے ﴿٨٩﴾ وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَ
جُنُوۡدُهٗ بَغۡیًا وَّ عَدۡوًا ؕ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار گزار دیا پھر
فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم و زیادتی کے ارادے سے ان کا تعاقب کیا حَتّٰۤی اِذَاۤ
اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا
اِسۡرَآءِیۡلَ وَ اَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ

اب مجھے یقین آ گیا کہ جس معبود پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی
اور معبود نہیں اور اب میں بھی فرمانبرداروں میں شامل ہوتا ہوں ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ
عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ اسے جواب دیا گیا کہ اب ایمان لاتا
ہے حالانکہ اس سے پہلے تو ہمیشہ نافرمانی کرتا رہا اور تو بڑے مفسدوں میں سے تھا؟ ﴿۹۱﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ پس آج ہم تیری لاش
کو بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے عبرت آموز نشانی بن جائے وَ
اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ اور حقیقت یہ ہے کہ اکثر لوگ
ہماری نشانیوں سے غفلت ہی برتتے ہیں ﴿۹۲﴾ رکوع[۹] وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ
اِسْرَاۗءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰھُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ اور بلاشبہ ہم نے بنی
اسرائیل کو رہنے کے لئے بہت اچھا ٹھکانا دیا اور انہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق عطا کیا کہ
فلسطین میں آباد کر دیا فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَھُمُ الْعِلْمُ ۭ پھر انہوں نے باہم
اس وقت اختلاف کیا جبکہ ان کے پاس صحیح بات کا علم آ چکا تھا اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
بَيْنَھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ یقیناً آپ کا رب قیامت
کے دن ان کے مابین ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾

[# 193]

In verses 83 to 93, the history of Prophet Moses including Moses's command to the Children of Israel to establish prayer. Moses's supplication against Pharaoh and its acceptance by Allah. The deliverance of the Children of Israel from Pharaoh. Pharaoh's acceptance of faith at the moment of his death. These events reinforce the message to the Prophet Muhammad [peace be upon him] and his companions that the challenges they face are not unique; previous prophets and their followers have endured similar trials. However, messengers and their followers ultimately succeed, while the deniers face failure.

فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰۤی اِلَّا ذُرِّیَّۃٌ مِّنۡ قَوۡمِہٖ عَلٰی خَوۡفٍ مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ
وَمَلَا۠ئِہِمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَہُمۡ ؕ

After that, except for a few youths among Moses's people, no one else believed, and they too feared that Pharaoh and his chiefs would persecute them.

وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِنَّہٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۸۳﴾

The fact is that Pharaoh held great power in the land, and undoubtedly, he was among those who exceeded the limits.

وَ قَالَ مُوۡسٰی یٰقَوۡمِ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰہِ فَعَلَیۡہِ تَوَکَّلُوۡۤا
اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۴﴾

And Moses said, 'O my people, if you have believed in Allah, then rely upon Him [alone], if you are Muslims, in willing submission to Him [alone].'

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

They said: Upon Allah we have relied.

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

And they prayed, 'Our Lord, do not make us victim of the wrongdoing people. And save us by Your mercy from the disbelieving people.'

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

And We revealed to Moses and his brother [Aaron], [saying], 'Settle your people in Egypt in houses and build your houses facing Qiblah and establish prayer. And give glad tidings to the believers.'

وَ قَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّ
اَمۡوَالًا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ

And Moses said [in prayer], 'Our Lord! indeed You have given Pharaoh and his chiefs splendor and wealth in the worldly life. Our Lord [have you given them all this] so that they may lead people astray from Your way.'

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤى اَمۡوَالِهِمۡ وَ اشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَلَا
يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۸۸﴾

Our Lord, destroy their wealth and harden their hearts, so that they will not believe until they see the painful punishment.

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

Allah responded [to Moses and Aaron], 'Your supplication has been answered, so remain steadfast and do not follow the path of those who do not know [the truth].'

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ
جُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ

And We caused the Children of Israel to pass [in safety] through the [divided] sea; then Pharaoh and his soldiers followed them in injustice and aggression.

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤ
اٰمَنَتۡ بِہٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ وَ اَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۹۰﴾

Until, when drowning [water] overwhelmed him, he said, 'I believe that there is no God except the one in whom the Children of Israel believe, and I am [now] of those who are Muslims [those who submit to God alone].'

آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ عَصَیۡتَ قَبۡلُ وَ کُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۹۱﴾

He was answered, 'Now [you believe]? But you always disobeyed and were one of the corrupters?'

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ

Rather, today, We will save you in body, so that you may become a sign for those [who come] after you.

وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ رکوع [۹]

And Indeed, most of the people are heedless of Our signs.

وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ

And indeed, We settled the Children of Israel in a blessed land and granted them good lawful provisions.

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ

They did not differ among themselves regarding the true religion] until after the revealed knowledge had come to them.

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

Indeed, your Lord will judge between them, on the Day of Resurrection regarding their disputes.